فون نمبر ۹۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — ربوہ — یوم اتوار

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ — ۷ صفر ۱۳۹۱ھ ، ۴ شہادت ۱۳۵۰ہش ، ۴ اپریل ۱۹۷۱ء — نمبر ۷۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

"کل طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی"

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

ربوہ یکم شہادت۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اچھی رہی، الحمدللہ۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی شفائے کامل و عاجل کے لئے بہت سوز اور درد والحاح سے دعائیں کرتے رہیں۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

خدا تعالیٰ کی محبت اس قدر استیلاء کرے کہ ماسوی اللہ جل جاوے

یہی وہ عمل ہے جس سے گناہ جلتے ہیں اور انسان اُس عالم کی برکات کو اس عالم میں پاتا ہے

"قرآن شریف کی تعلیم کا خلاصہ مغز کے طور پر یہی بتایا ہے کہ خدا تعالیٰ کی محبت اس قدر استیلاء کرے کہ ماسوی اللہ جل جاوے۔ یہی وہ عمل ہے جس سے گناہ جلتے ہیں اور یہی وہ نسخہ ہے جو اسی عالم میں انسان کو وہ حواس اور بصیرت عطا کرتا ہے جس سے وہ اُس عالم کی برکات اور فیوض کو اس عالم میں پاتا ہے اور معرفت اور بصیرت کے ساتھ یہاں سے رخصت ہوتا ہے۔ ایسے ہی لوگ ہیں جو اس زمرہ سے الگ ہیں۔ من کان فی ھٰذہٖ اعمٰی فھو فی الاٰخرۃ اعمٰی۔ اور ایسے ہی لوگوں کے لئے فرمایا ہے ولمن خاف مقام ربہ جنتان یعنی جو لوگ اللہ تعالیٰ کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرتے ہیں انکو دو جنّت ملتے ہیں۔ ہمارے نزدیک اس کی حقیقت یہ ہے کہ ایک جنّت تو وہ مرنے کے بعد ملتی ہے۔ دوسری جنّت اسی دنیا میں عطا ہوتی ہے اور یہی جنت اس دوسری جنّت کے ملنے اور عطا ہونے پر بطور گواہ واقعہ ٹھہر جاتی ہے۔ ایسا مومن دُنیا میں بہت سے دوزخوں سے رہائی پاتا ہے مختلف قسم کی بداخلاقیاں یہ بھی دوزخ ہی ہیں۔ جن چیزوں سے شدید تعلق ہو جاتا ہے وہ بھی ایک قسم کا دوزخ ہی ہے کیونکہ پھر ان کو چھوڑنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ مثلاً مال سے محبت ہو اور اسے چور لے جائیں تو اُسے سخت تکلیف ہوتی ہے یہانتک کہ بعض اوقات ایسے لوگ مر ہی جاتے ہیں یا ان کی زبان بند ہو جاتی ہے۔ اسی طرح پر اَور جن فانی اشیاء سے محبّت ہے وہ اگر تلف ہو جائیں یا مر جاویں تو اُس کو سخت رنج اور صدمہ ہوتا ہے۔

مثنوی میں ایک حکایت لکھی ہے کہ ایک شخص کا ایک دوست مر گیا جس کے غم میں وہ رو رہا تھا۔ اس سے پوچھا گیا تو کیوں روتا ہے تو اس نے کہا کہ میرا ایک نہایت ہی عزیز مر گیا۔ اس نے کہا کہ تونے مرنے والے سے دوستی ہی کیوں کی؟

اصل بات یہ ہے کہ مفارقت تو ضروری ہے اور جُدائی ضروری ہو گی۔ یا یہ خود جائے گا یا وہ جس سے دوستی اور محبت کی ہے۔ پس وہ مفارقت عذاب کا موجب ہو جائے گی لیکن جو لوگ اللہ تعالیٰ کے حضور کھڑا ہونے سے ڈرتے ہیں اور ان فانی اشیاء کے دلدادہ اور گرویدہ نہیں ہوتے، وہ اس عذاب سے بچالئے جاتے ہیں کسی نے کیا اچھا کہا ہے ؎

دشت دُنیا جز د دد جز دام نیست
جز بخلوت گاہِ حق آرام نیست

ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۵۴-۵۵

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ گردہ میں تکلیف کی وجہ سے تمام جسم میں درد ہے احباب جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے آمین۔

ربوہ ۲ شہادت۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کل پھر ناساز ہو گئی۔ دوپہر کے قریب کمر میں شدید درد شروع ہو گیا۔ رات بھر تکلیف رہی۔ آج صبح درد میں نسبتاً افاقہ ہے۔ احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور درد کے ساتھ بالالتزام دعائیں جاری رکھیں۔

کراچی (بذریعہ تار) محترم ڈاکٹر احمد دین صاحب تاحال شدید بیمار ہیں۔ احباب آپ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کیلئے خاص توجہ سے دعا فرمائیں۔

۱۹ مارچ ۱۹۷۱ء بروز جمعہ مسجد دار الذکر لاہور میں محترم شیخ بشیر احمد صاحب نے عزیزہ بشریٰ پروین سلمہا اللہ تعالیٰ جو خاکسار کی ہمشیرہ زادی اور برادرم شیخ محمد شریف صاحب مرحوم کی صاحبزادی ہیں کا نکاح دس ہزار روپیہ حق مہر پہ ڈاکٹر مومن لطیف صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ابن محترم ڈاکٹر محمد عبد اللطیف صاحب آف جہلم سے پڑھا۔

۲۸ مارچ کو بعد نماز مغرب برادرم شیخ محمد شریف صاحب مرحوم کے مکان پر تقریب رخصتانہ عمل میں آئی جس میں مقامی احباب شامل ہوئے۔ ۲۹ مارچ کو دعوتِ ولیمہ ہوئی۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو دینی و دنیوی لحاظ سے ہر طرح بابرکت کرے اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین۔
(شیخ مبارک احمد سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

(مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۵ شہادت ۱۳۵۰ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

توحید باری تعالیٰ

جیسا کہ ہم نے کل کے اداریہ میں کہا ہے اللہ تعالیٰ پر مکمل طور پر ایمان لانا اسلام کی بنیادی اینٹ ہے۔ اور عبادت کے بغیر اللہ تعالیٰ کی توحید پر مکمل ایمان نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"تیسری قسم یہ ہے کہ اپنے نفس اور وجود کے اغراض کو بھی درمیان سے اٹھا دیا جائے اور اس کی نفی کی جاوے بسا اوقات انسان کے زیر نظر اپنی خوبی اور طاقت بھی ہوتی ہے کہ فلاں نیکی میں نے اپنی طاقت سے کی ہے انسان اپنی طاقت پر ایسا بھروسہ کرتا ہے کہ ہر کام کو اپنی ہی قوت سے منسوب کرتا ہے انسان موحد تب ہوتا ہے کہ جب اپنی طاقتوں کی بھی نفی کر دے

لیکن اب اس جگہ یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ انسان جیسا کہ تجربہ دلالت کرتا ہے عموماً کوئی نہ کوئی حصہ گناہ کا اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ بعض موٹے گناہوں میں مبتلا ہوتے ہیں بعض اوسط درجہ کے گناہوں میں اور بعض باریک در باریک قسم کے گناہوں کا شکار ہوتے ہیں جیسے بخل ریاکاری یا اور اسی قسم کے گناہ کے حصول میں گرفتار ہوتے ہیں۔ جب تک ان سے رہائی نہ ملے انسان اپنے گمشدہ انوار کو حاصل نہیں کر سکتا اصل بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بہت سے احکام دئے ہیں بعض ان میں سے ایسے ہیں کہ ان کی بجاآوری ہر ایک کو میسر نہیں ہے مثلاً حج۔ یہ اس آدمی پر فرض ہے جسے استطاعت ہو۔ پھر راستہ میں امن ہو پیچھے جو متعلقین ہیں۔ ان کے گذارہ کا بھی معقول انتظام ہو۔ اور اسی قسم کی ضروری شرائط پوری ہوں تو حج کر سکتا ہے ایسا ہی زکوٰۃ ہے۔ یہ وہی دے سکتا ہے جو صاحب نصاب ہو۔ ایسا ہی نماز میں بھی تغیرات ہو جاتے ہیں لیکن ایک بات ہے جس میں کوئی تغیر نہیں وہ ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اصل بات یہی ہے اور باقی جو کچھ ہے وہ سب اسکے تکملات ہیں توحید کی تکمیل نہیں ہوتی جب تک عبادت کی بجاآوری نہ ہو اس کے یہی معنے ہیں کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہنے والا اس وقت اپنے اقرار میں سچا ہوتا ہے کہ حقیقی طور پر عملی پہلو سے بھی وہ ثابت کر دکھائے کہ حقیقت میں اللہ کے سوا کوئی دوسرا محبوب و مطلوب اور مقصود نہیں ہے۔ جب اس کی یہ حالت ہو اور واقعی طور پر اس کا ایمانی اور عملی رنگ اس اقرار کو ظاہر کرنے والا ہو تو وہ خدا تعالیٰ کے حضور اس اقرار میں جھوٹا نہیں ساری ساری چیزیں جل گئی ہیں اور ایک فنا ان پر آ گئی ہے جس کے ایمان میں آ گئی ہے تب وہ لا الہ الا اللہ منہ سے نکالتا ہے اور محمد رسول اللہ جو اس کا دوسرا جزو ہے وہ نمونہ کے لئے ہے۔ کیونکہ نمونہ اور نظیر سے ہر بات سہل ہو جاتی ہے۔ انبیاء علیہم السلام نمونوں کے لئے آتے ہیں اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جمیع کمالات کے نمونوں کے جامع تھے کیونکہ سارے نبیوں کے نمونے آپ میں جمع ہیں۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۸۲)

فکرِ فردا

رُخ بدلتے ہوئے ہواؤں کے
لائے پرچم نئی گھٹاؤں کے

کون جانے کدھر چلے کشتی؟
کیا ارادے ہیں ناخداؤں کے

بُت ہیں پوشیدہ آستینوں میں
مغربی فکر کے خداؤں کے

لے اُڑے بام و زر کو وہ شعلے
دل سے اُٹھے جو بے نواؤں کے

دولتِ خسروی کے خلعت و تاج
آ گئے ہاتھ میں گداؤں کے۔

رات کٹنے کو ہے مصیبت کی
دن گذرنے کو ہیں بلاؤں کے۔

دامنِ دل میں میرے غم — اختر
کچھ ہیں اپنوں کے۔ کچھ پراؤں کے

عبدالسلام اختر ایم اے

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے
کہ وُہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کی ۵۲ ویں مجلس مشاورت کی مختصر روداد

صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے میزانیہ کی منظوری۔ مختلف تجاویز کے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اہم ارشادات

مورخہ ۲۷ امان کو پانچ بجے شام جماعت احمدیہ کی ۵۲ ویں مجلس مشاورت کا (آج کا) دوسرا اجلاس پھر شروع ہوا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے وقت مقررہ پر تشریف لا کر کرسی صدارت کو رونق بخشی۔ حضور کے ارشاد پر محترم چوہدری انور حسین صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ نے اس اجلاس میں صدارت کے فرائض کی سرانجام دہی میں حضور کا ہاتھ بٹانے کی سعادت حاصل کی۔

سب کمیٹی صدر انجمن احمدیہ کی سفارشات

کارروائی کا آغاز حضور کی اقتدا میں اجتماعی دعا کے ساتھ ہوا جس کے بعد سب کمیٹی صدر انجمن احمدیہ کی رپورٹ اس کمیٹی کے صدر مکرم ملک عبد الجلیل صاحب عشرت لاہور نے پڑھ کر سنائی۔ سب کمیٹی کی سفارشات یہ تھیں۔

(۱) ایجنڈے کی تجویز نمبر ۲ میں یہ کہا گیا تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کے تراجم سندھی اور پشتو میں۔ نیز بیرونی ممالک کی مختلف زبانوں میں شائع ہونے چاہئیں سب کمیٹی نے اس تجویز سے اتفاق کرتے ہوئے یہ سفارش کی کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کے معیاری تراجم شائع کرنے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ اس کام کو ماہرین کی ایک کمیٹی کی نگرانی میں کیا جائے۔ تجویز نمبر ۳ میں مغرب کی اندھی تقلید بے پردگی اور دیگر غیر اسلامی رجحانات کا قلع قمع کرنے کے لئے ضروری تدابیر اختیار کرنے کے لئے کہا گیا تھا۔

سب کمیٹی نے اس ضرورت کو تسلیم کرتے ہوئے یہ سفارش کی کہ احتیاطی تدابیر کے طور پر:۔

(۱) تحریک جدید کے وہ مطالبات جن میں سادہ اسلامی زندگی بسر کرنے کے لئے کہا گیا ہے .... کثرت سے اور بار بار احباب کے سامنے پیش کئے جائیں۔

(۲) امراء و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ اپنی اپنی جماعتوں میں غیر اسلامی رجحانات کا قلع قمع کرنے کی کوشش کریں۔

(۳) لجنہ اماء اللہ کی تنظیم اسی سلسلے میں مستورات کی نگرانی کرے۔

(۴) جماعتیں اپنی مساعی کی رپورٹیں باقاعدہ مرکز میں ارسال کریں۔

تجویز نمبر ۴ کا تعلق رشتہ ناطہ کی مشکلات کو دور کرنے سے تھا۔ سب کمیٹی نے سفارش کی کہ حسب ضرورت جماعتوں میں امیر ضلع کی نگرانی میں رشتہ ناطہ کی کمیٹیاں قائم کی جائیں جو رشتہ ناطہ کی مشکلات دور کرنے کی کوشش کریں۔

تجویز نمبر ۵ میں احمدی جماعتوں میں حافظ کلاسیں کھولنے کے متعلق مجلس شوریٰ کے ایک گذشتہ فیصلہ کی تعمیل کی طرف توجہ دلائی گئی تھی۔

سب کمیٹی نے اس سے اتفاق کیا اور جماعتوں کو توجہ دلائی کہ وہ اپنے اپنے ہاں حافظ کلاسیں کھولنے کی کوشش کریں۔

تجویز نمبر ۶ میں قبرستانوں کی دیوار بنانے اور ان کی زیبائش کا انتظام کرنے کے لئے کہا گیا تھا۔

کمیٹی نے اس سے اتفاق ظاہر کیا۔

تجویز نمبر ۷ میں یہ کہا گیا تھا کہ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی خواہش کی تعمیل میں مجلس مشاورت کے موقع پر احمدی تاجر اور صناع اپنی اپنی اشیاء لایا کریں تا کہ اس موقعہ پر صنعتی نمائش کا انتظام کیا جا سکے۔

سب کمیٹی نے سفارش کی کہ حضور رضی اللہ عنہ کی اس خواہش کی تعمیل ہونی چاہیئے۔

تجویز نمبر ۸ میں اس طرف توجہ دلائی گئی تھی کہ بے روزگاری کے مسئلہ کو مستقل اور ٹھوس رنگ میں جماعتی سطح پر حل کرنے کی کوشش ہونی چاہیئے۔ سب کمیٹی نے سفارش کی کہ بے روزگاری کا مسئلہ صدر انجمن احمدیہ کے قواعد کی رو سے نظارت امور عامہ کے سپرد ہے نظارت ہذا کو اس طرف خاص توجہ دینی چاہیئے اور جماعتوں میں جو سیکرٹریان امور عامہ ہیں انہیں اس سلسلے میں مرکز سے تعاون کرنا چاہیئے۔

تجویز نمبر ۹ میں یہ کہا گیا تھا۔ جماعت اور ملک و ملت کی خدمت کے لئے اور بے روزگاری کو دور کرنے کی خاطر مرکز میں ایک اعلیٰ پیمانہ کی ورکشاپ ہونی چاہیئے۔ سب کمیٹی نے یہ سفارش کی کہ چونکہ صدر انجمن احمدیہ ایسے ورکشاپ کے اخراجات کی متحمل نہیں ہو سکتی اور ملک کے مختلف حصوں میں پہلے ہی ایسے ادارے موجود ہیں اس لئے سر دست اس کی ضرورت نہیں ہے۔

ایجنڈے کی تجویز نمبر ۱ کا متعلق میزانیہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان سے تھا۔ سب کمیٹی نے صدر انجمن احمدیہ پاکستان کا میزانیہ آمد و خرچ بابت سال ۱۹۷۱-۷۲ء کو جو کہ ۵۷،۶۱،۰۳۵ روپے پر مشتمل تھا۔ منظور کرنے کی سفارش پیش کی۔

حضور اقدس نے سب سے پہلے میزانیہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے متعلق احباب سے مشورہ طلب کیا۔ جملہ نمائندگان نے متفقہ طور پر اسے منظور کرنے کی سفارش کی۔

حضور اقدس کی بیش قیمت نصائح

اس کے بعد حضور نے ایجنڈے کی مندرجہ بالا تجاویز اور ان کے متعلق سب کمیٹی کی سفارشات پر اپنے قیمتی خیالات کا اظہار فرمایا اور بصیرت افروز نصائح اور بیش قیمت ہدایات سے اپنے خدام کو نوازا۔

حضور نے پہلے ایجنڈے کی تجویز نمبر ۹ کا ذکر فرمایا جس میں مرکز میں ایک اعلیٰ پیمانے کی ورکشاپ قائم کرنے کے لئے کہا گیا تھا۔

حضور نے فرمایا سب کمیٹی نے اسے اس خیال سے رد کیا ہے کہ صدر انجمن احمدیہ اس کے اخراجات کی متحمل نہیں ہو سکتی حالانکہ اصل تجویز میں یہ نہیں کہا گیا تھا کہ صدر انجمن اسے قائم کرے بلکہ اس ضرورت کا احساس دلایا گیا تھا کہ ایسی ورکشاپ ہونی چاہیئے۔ خواہ اسے کوئی فرد قائم کرے یا کوئی ادارہ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ ملک کے موجودہ حالات کو دیکھتے ہوئے واقعی اس کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔

ایجنڈے کی تجویز نمبر ۲ کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ نہ صرف پشتو اور سندھی میں بلکہ دنیا کی تمام اہم زبانوں میں ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے تراجم کا انتظام کرنا چاہیئے کیونکہ حضور نے اپنی کتب میں قرآن مجید کے جو معارف و حقائق بیان فرمائے ہیں ان میں (۱) موجودہ زمانہ کے مسائل کو سلجھانے کا مواد موجود ہے۔ (۲) حضور نے قرآنی آیات کی تفسیر اس نہج سے فرمائی ہے کہ آپ کی تفسیر کو آگے چلا کر آئندہ پیش آنے والے مسائل کو بھی حل کیا جا سکتا ہے۔

ایجنڈے کی تجویز نمبر ۳ کے متعلق (جس میں مغرب کی اندھی تقلید کو روکنے کے لئے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے پر زور دیا گیا تھا) حضور نے فرمایا کہ ہمارے لئے صرف مغرب کی اندھی تقلید ہی مضر نہیں بلکہ مشرق کی اندھی تقلید بھی ضرر رساں ہے بنیادی ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنی آئندہ نسلوں کو علیٰ وجہ البصیرت ایمان پر قائم کریں انہیں اسلام کی حسین تعلیم کا علم دیں تاکہ وہ بشاشت کے ساتھ اس پر عمل کریں اور اندھی تقلید نہ مغرب کی کریں نہ مشرق کی۔ حتیٰ کہ وہ قرآن اور اسلام کی تعلیم کی بھی اندھی تقلید نہ کریں بلکہ ان کی یہ تقلید علیٰ وجہ البصیرت ہو۔ اس سلسلے میں نوجوانوں کے ذہنوں میں جو خیالات و سوالات پیدا ہوتے ہیں ہمارا فرض ہے کہ ہم ان کا ایسے رنگ میں جواب دیں جس سے وہ پوری طرح مطمئن ہو جائیں۔ یاد رکھو کہ سوال کرنا انسان کو کافر نہیں بناتا بلکہ بسا اوقات سوال کا غلط جواب اسے کافر بنا دیتا ہے اس لئے ضرورت اس امر کی ہے ہم اپنے نوجوانوں کی صحیح راہنمائی کریں تاکہ انہیں علیٰ وجہ البصیرت ایمان و یقین حاصل ہو۔ ہمارا رویہ نوجوانوں کے متعلق منفی نہیں بلکہ مثبت ہونا چاہیئے جب انہیں زندہ ایمان و یقین حاصل ہو جائے گا۔ تو پھر وہ نہ مغرب کی اندھی تقلید کریں گے اور نہ مشرق کی بلکہ وہ اسلام کی تقلید کریں گے اور ان کی تقلید علیٰ وجہ البصیرت ہوگی۔ ایجنڈے کی تجویز نمبر ۴ (جس کا تعلق رشتہ ناطہ کی مشکلات سے تھا) پر حضور نے اظہار خیال کرتے ہوئے فرمایا کہ

رشتہ ناطہ میں مشکلات کی بہت سی وجوہ ہیں مثلاً ایک وجہ یہ ہے کہ لڑکا یا لڑکی زیادہ پڑھ جاتے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں ان کے خاندانوں میں ان کا کفو نظر نہیں آتا۔ حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ہدایت دی ہے کہ رشتہ خاندان کے کفو میں کرو۔ دوسری وجہ یہ ہے۔ دعا کی نسبت عقل پر زیادہ بھروسہ کیا جاتا ہے۔ حالانکہ رشتہ ناطہ کے سلسلے میں حقیقی انشراح دعا سے ہی مومن کو حاصل ہو سکتا ہے۔ پھر بعض لوگ اس معاملہ میں پیسے کو ترجیح دیدیتے ہیں کہ رشتہ ایسی جگہ ہو جو پیسے والے ہوں حالانکہ اگر لڑکے اور لڑکی کے باقی حالات درست نہیں ہیں اور ان کی وجہ سے وہ خوش نہیں رہ سکتے تو محض پیسے کو لیکر کیا کرنا ہے۔ پس پیسے کا سوال بھی بعض اوقات موزوں رشتہ ڈھونڈنے میں روک بن جاتا ہے اور اس سوال کو درمیان میں لاکر خود کئی ماں باپ اچھے بھلے رشتوں کو خراب کر دیدیتے ہیں۔ جماعت کے دوستوں کو ان سب باتوں سے بچنا اور ان سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ ساڑھے چھ بجے شام یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

”اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا“

(حضرت مسیح موعودؑ)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مخلصین جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں:

عزیزو! یہ دین کے لئے اور اس کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہ آئے گا۔“ (کشتی نوح)

احباب جماعت کی خدمت میں گذارش ہے کہ صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ۳۰؍ شہادت (۳۰ اپریل) کو ختم ہو رہا ہے اس سے قبل چندہ عام حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ سو فیصد پورا ہو جانا چاہیئے تاکہ سلسلہ کے کام نہ رکنے پائیں۔ لازمی چندہ جات تین ہیں۔

چندہ عام

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مندرجہ ذیل ارشاد کے مطابق یہ چندہ ہر احمدی کے لئے لازمی ہے۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

”یہ اشتہار کوئی معمولی تحریر نہیں بلکہ ان لوگوں کے ساتھ جو مرید کہلاتے ہیں۔ یہ آخری فیصلہ کرتا ہوں مجھے خدانے بتایا ہے کہ میرا اُن ہی سے پیوند ہے یعنی وہی خدا کے دفتر میں مرید ہیں جو اعانت و نصرت میں مشغول ہیں مگر بہتیرے ایسے ہیں جو خدا تعالیٰ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں سو ہر شخص کو چاہیئے اس نئے انتظام کے بعد نئے سرے سے عہد کر کے اپنی خاص تحریر سے اطلاع دے کہ وہ ایک فرضِ حتمی کے طور پر اس قدر چندہ ماہواری بھیج سکتا ہے ...اور اگر تین ماہ تک کسی کا جواب نہ آیا تو سلسلۂ بیعت سے اس کا نام کاٹ دیا جائے گا اور مشتہر کر دیا جائے گا. اگر کسی نے ماہواری چندہ کا عہد کر کے تین ماہ تک چندہ بھیجنے سے لاپرواہی کی اس کا نام بھی کاٹ دیا جائیگا“

(اشتہار مندرجہ تبلیغ رسالت جلد دہم ص ۴۹-۵۰)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے چندہ عام کی شرح ایک آنہ فی روپیہ اور اجناس کی صورت میں اڑھائی سیر فی من مقرر کی ہے۔ (ملاحظہ ہو قاعدہ ۱۷۱ ب) اس کے مطابق وصول ہونی چاہیئے۔

۲۔ حصہ آمد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں:۔

”اس وقت میرے نزدیک کم سے کم تحریک یہ ہونی چاہیئے کہ جماعت کا ہر فرد وصیت کرے“ (الوصیۃ ص ۵۰)

ہر موصی آمد کے لئے ضروری ہے کہ اپنی ماہوار آمد کا کم از کم ۱/۱۰ اور سالانہ آمد کا ۱/۱۲۰ حصہ ادا کر دے اس میں کسی قسم کا تساہل نہ ہونے دیا جائے جائداد کے موصی اصحاب جب تک حصہ جائداد ادا نہ ہو جائے چندہ وصیت لبشرح چندہ عام ادا کریں گے موصی اصحاب فوری توجہ فرما کر ممنون فرمائیں۔

۳۔ چندہ جلسہ سالانہ

چندہ جلسہ سالانہ کی اہمیت واضح کرتے ہوئے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ یہ ارشاد فرماتے ہیں:۔

”چندہ جلسہ سالانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے زمانہ سے ہی شروع ہے بعض دوستوں نے غلطی سے یہ سمجھا ہے کہ یہ چندہ عام کا ہی ایک حصّہ ہے جسے الگ کر دیا گیا ہے حالانکہ مجھے ایک مثال بھی ایسی یاد نہیں جو چندہ جلسہ سالانہ کے لئے الگ تحریک نہ کی گئی ہو..... پس جہاں میں سب کمیٹی کی یہ تجویز منظور کرتا ہوں کہ آئندہ چندہ جلسہ سالانہ لازمی ہوگا۔ وہاں بجائے ۱۵ فی صدی کے میں دس فیصدی مقرر کرتا ہوں... ... مگر ۱۰ فی صدی چندہ کا یہ مطلب نہیں کہ جو پندرہ فی صدی دے سکتا ہے وہ بھی نہ دے جو شخص پندرہ فی صدی چندہ دیتا ہے اس کا اجر اللہ تعالےٰ کے پاس ہے لیکن وہ لوگ جو ۱۰ فی صدی چندہ نہیں دیتے انہیں ہم مجبور کریں گے کہ وہ دس فیصدی چندہ ضرور دیں“۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۳۸ء)

یہ تینوں چندے لازمی چندہ جات ہیں اس لئے ان کی ادائیگی اور وصولی کی طرف فوری توجہ فرمائی جائے۔ تاکہ مالی سال گزرنے سے پہلے ہر جماعت کا بجٹ پورا ہو جائے اس وقت وصولی میں خاصی کمی ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

احباب غریب اور نادار مریضوں کے علاج کیلئے رقوم بھجوانے کی کوشش کریں

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منوّر احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اللہ تعالیٰ کا بے حد فضل اور احسان ہے کہ اس نے احباب جماعت کو اس بات کی توفیق عطاء فرمائی ہے کہ وہ غریب اور نادار مریضوں کے لئے صدقات کی رقوم بھجواتے رہتے ہیں اور محض اللہ تعالےٰ کے فضل سے ۱۹۵۹ء سے احباب جماعت کے تعاون سے لاکھوں غریب مریض اس تحریک سے استفادہ کر چکے ہیں۔ مگر اب کچھ عرصہ سے صدقات کی رقوم کم آ رہی ہیں اور نسبتاً اخراجات زیادہ ہو گئے ہیں ان حالات میں ڈر ہے کہ کہیں اس کار ثواب کو بند نہ کرنا پڑے۔

لہٰذا خاکسار احباب جماعت کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ وہ اس کار خیر میں زیادہ سے زیادہ رقوم بھجوانے کی کوشش کریں تا جو صدقہ جاریہ شروع کیا گیا ہے وہ ہماری کسی سستی کی وجہ سے بند نہ ہو جائے۔

وما توفیقنا الا باللہ

موصی خواتین کے بارے میں ایک ضروری اعلان

موصیوں کے حالات کی اطلاع کیلئے گذشتہ شوریٰ کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ فیصلہ فرمایا تھا کہ جہاں دس موصی احباب ہوں وہاں پر تین دوستوں کی سب کمیٹی صدر موصیان مقامی کی رپورٹ پر منظور کی جائے گی جو تمام موصیوں کے متعلق مرکز میں رپورٹ بھجوائیگی۔

اس سلسلہ میں یہ سوال حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کیا گیا کہ موصی خواتین میں نائب صدر موصیات کو قواعد کی رو سے صدر کی حیثیت حاصل ہے کیا جہاں پر دس موصی مستورات ہوں وہاں پہ نائب صدر موصیات بھی اپنے ساتھ دو موصی خواتین کو مقرر کر کے کمیٹی کی منظوری حاصل کر کے رپورٹ کریں گی۔ اس پر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اثبات میں ارشاد فرمایا ہے۔

پس اعلان کیا جاتا ہے کہ جس مقام پہ دس موصی خواتین ہوں وہاں کی نائب صدر صاحبہ موصیات اپنے ساتھ دو بہنوں کو تجویز کر کے کمیٹی کی منظوری مرکز سے حاصل کر لیں۔

(صدر مجلس کارپرداز ربوہ)

بل ماہ مارچ ۱۹۷۱ء جملہ ایجنٹ صاحبان میں بھجوا دئے گئے ان بلوں کی ادائیگی ۱۰ اپریل تک ضروری ہے۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بے روزگاری ——— ایک قومی المیہ

بیروزگاری سے مراد روزمرہ کی زندگی کے لئے ضروریات زندگی کے حصول میں اسباب و ذرائع کی وہ رکاوٹیں ہیں جن کی وجہ سے معاشرے میں ایک انسان باعزت و باوقار مقام نہ پا سکے اور ہر قدم پر اس کی سعی و کوشش ناکامی سے دوچار ہو اور بالآخر معاشرے پر وہ ایک بوجھ بن کر رہ جائے۔ دنیا کے سبھی ممالک میں کہیں زیادہ کہیں کم بے روزگاری کا مسئلہ موجود ہے مگر وطن عزیز میں بے روزگاری قومی المیہ کی حیثیت رکھتی ہے

بے کاری اور بے روزگاری میں فرق

سبھی لوگ بے کاری اور بے روزگاری کو ایک ہی معنوں میں لیتے ہیں۔ حالانکہ دونوں میں بڑا واضح فرق موجود ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ بے کاری بوجہ بے روزگاری بھی عام ہے اور یہی معاشرے کے لئے سب سے زیادہ خطرناک ہے مگر بعض مقامات پر روزگار کے بہتر ذرائع موجود ہونے کے ساتھ ساتھ افرادی قوت بوجہ بے کاری ضائع ہو رہی ہے۔ مثال کے طور پر ہمارا زمیندار اور کاشتکار طبقہ جو ملک کا اساسی عنصر ہے۔ فصل کی کاشت و برداشت کے دنوں کے علاوہ اکثر بے کار رہتا ہے۔ ایسے ہی ملازمین کا طبقہ ہے جو سات آٹھ گھنٹے مقررہ وقت گذارنے کے بعد باقی تمام وقت بے کاری میں گذارتا ہے۔ اسے ہم جزوی بے کاری کا نام دے سکتے ہیں۔

وطن عزیز میں بے روزگاری کے کئی عوامل کارفرما ہیں جن میں کچھ انفرادی ہیں اور کچھ حکومتی۔ پہلے انفرادی عوامل پر بحث کی جاتی ہے۔

انفرادی وجوہ

پاکستان میں تعلیم کا تناسب انتہائی کم ہے۔ آزادی کے بعد عوام میں تعلیم کا رجحان کافی حد تک بڑھ گیا ہے۔ مگر ربع صدی پیشتر جبکہ تعلیم کے ذرائع بھی عام نہ تھے۔ عوام میں بھی تعلیم کے حصول کی تڑپ نہ تھی۔ دیہی علاقوں میں بچوں کو اسلئے سکول نہ بھیجا جاتا تھا کہ سکول دور دراز مقامات پر واقع تھے۔ ایک بڑی وجہ یہ بھی تھی کہ کاشتکار طبقہ سات آٹھ سال کے بچوں سے مویشی چرانے کا کام لیتا تھا۔ کھیتی باڑی کے امور میں بھی ان سے مدد لی جاتی تھی۔ شہری آبادی کا متوسط طبقہ اپنے بچوں کو محض اسلئے تعلیم نہیں دلواتا کہ وہ اپنی پست اقتصادی حالت کے تحت صغیر سنی سے ہی اپنے بچوں کو کام پر لگا دینا چاہتا ہے ان نوعمر لڑکوں میں سے کوشش بسیار کے بعد دس پندرہ فیصد کو تو چھوٹا موٹا کام مل جاتا ہے۔ باقی لڑکوں کو نہ کام ہی مل سکتا ہے اور نہ وہ تعلیم ہی حاصل کر سکتے ہیں۔

پاکستان میں تعلیمی تناسب کم اور جہالت زیادہ ہونے کی وجہ سے تقدیر پرستی کا رجحان بھی عام ہے ناخواندہ افراد کے ساتھ ساتھ ملک کا پڑھا لکھا طبقہ بھی تقدیر کا قائل ہے اور اپنے بیشتر امور میں سعی و جدوجہد کی کمی کو اپنی تقدیر پر محمول کرتا ہے۔ حالانکہ قرآن حکیم کا واضح ارشاد ہے لیس للانسان الا ما سعی یعنی انسان کوشش کے مطابق ہی حاصل کرتا ہے کہ ایک آدمی کسی مقصد کے حصول کے لئے جس قدر سعی و کوشش کرے گا اسی قدر کامیابی سے ہمکنار ہوگا۔ یہ بڑی غلط بات ہے کہ ایک آدمی حصولِ مقصد کے لئے خواہش تو رکھتا ہو مگر عزم و ارادہ سے عملی اقدام نہ کرے اور بیٹھا تقدیر کو کوستا رہے۔

خاندانی تفاخر بھی بے روزگاری میں اضافہ کا باعث ہے اس کی مثال یوں دی جا سکتی ہے کہ ایک خاندان کا سربراہ کسی محکمہ میں آفیسر ہے آمدن معقول ہے گرہستی کا نظام بخیر و خوبی چل رہا ہے اچانک آفیسر مذکور کسی حادثہ کا شکار ہو جاتا ہے۔ ذرائع آمدن مفقود ہو جاتے ہیں۔ لیکن اس کے اہل و عیال کا خاندانی تفاخر انہیں معمولی نوعیت کے کام کی طرف متوجہ ہونے نہیں دیتا اور اعلےٰ پیمانے کا کام ملتا نہیں اور نتیجہ بے روزگاری کی صورت میں نکلتا ہے

علاقائی تعصب بھی بے روزگاری بڑھانے میں ممد و معاون ثابت ہوتا ہے فرض کیجئے پشاور کے ایک سرمایہ دار نے لاہور یا پنجاب کے کسی دوسرے اہم صنعتی قصبے میں ایک انڈسٹری قائم کی اگر وہ مقامی لوگوں کو فیکٹری میں کام پر لگائے تو کم از کم اس قصبہ کا بے روزگار طبقہ حاصل کر سکتا ہے۔ لیکن بسا اوقات ہوتا یہ ہے کہ انڈسٹری کا مالک اپنے علاقے کے لوگوں سے ہی فیکٹری کے لئے کارکنان بھرتی کرتا ہے۔

پاکستان کے بیشتر علاقے سرسبز شاداب ہیں۔ کارخانے اور فیکٹریاں بھی انہی علاقوں میں واقع ہیں۔ موسم میں بھی وہ شدت نہیں ہوتی۔ جو ریگستانی یا پہاڑی علاقوں کا خاصہ ہے۔ اس لئے معمولی محنت سے خوراک و لباس کی ضروریات پوری ہو جاتی ہیں۔ ان علاقوں کی ایک طویل عرصے کی زندگی نے لوگوں میں سہل انگاری کی کیفیت پیدا کر دی ہے۔ اور یہ سہل انگاری مشقت اور جفاکشی میں مانع ہے عام لوگ آسان ترین ذریعہ روزگار ڈھونڈتے ہیں اور محنت طلب سخت کاموں میں ہاتھ نہیں ڈالتے۔ لہذا بیروزگار رہتے ہیں۔

چونکہ ہمارا ملک ایک قدیم ملک ہے بعض شہر اور دیہات بھی ہزاروں سال پرانے ہیں۔ لوگ تنگ مکانوں میں رہتے ہیں اور ان تنگ مکانوں میں بڑھتی ہوئی آبادی مزید دیواریں بلند کر کے مزید تنگی کا باعث بنتی ہے۔ شرح آبادی میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے اور ملکی معیشت کی نسبت تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی بیروزگاری میں اضافہ پر اضافہ کرتی جا رہی ہے۔ یہ تو تھیں انفرادی وجوہ جو بے روزگاری کا باعث ہیں اب ان اسباب و علل پر روشنی ڈالی جائے گی جو غلط نظام حکومت اور نظامِ معیشت کی بنا پر پیدا ہوئے۔

غلط معاشی نظام

بدقسمتی سے پاکستان کو سرمایہ دارانہ نظام ورثے میں ملا۔ پاکستان کا مطلب کیا ہے۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ قائد اعظم محمد علی جناح نے انگریزوں اور ہندوؤں سے پاکستان کی سیاسی جنگ دو قومی نظریہ کے تحت لڑی تھی۔ انہوں نے بالآخر اپنے موقف کو منوایا اور ملک کی تقسیم عمل میں آئی۔ اس تقسیم کے نتیجہ میں دس لاکھ مسلمانوں نے جام شہادت نوش کیا۔ اور تقریباً ایک کروڑ مسلمانوں کو اپنی منقولہ و غیر منقولہ جائیداد کو چھوڑ کر ہزارہا مصائب برداشت کر کے ہجرت کرنا پڑی۔ ضرورت اس امر کی تھی کہ پاکستان میں اسلامی نظام حکومت کو جاری و ساری کیا جاتا جو مکمل ضابطہ حیات اور زندگی کے ہر شعبہ میں عدل و مساوات کا علمبردار ہے۔ لیکن وطنِ عزیز کی معیشت چونکہ سرمایہ دارانہ نظام کے تحت ہی رہی اس لئے دولت چند ہاتھوں میں جمع ہوتی چلی گئی۔ ملک میں جاگیرداروں کارخانہ داروں اور وڈیروں کا ایک مختصر سا طبقہ پیدا ہو گیا جس نے ملک کی دولت کو اس طرح دبا لیا کہ غریب غریب تر ہو گئے اور نانِ شبینہ کے محتاج ہو کر رہ گئے۔ اس صورت حال سے قومی لحاظ سے جو نقصان پہنچا وہ یہ تھا کہ ہر فرد حبِ زر میں مبتلا ہو گیا۔ جس نے سمگلنگ۔ ذخیرہ اندوزی، چور بازاری، رشوت۔ اشیائے خورد و نوش میں ملاوٹ چوری ڈکیتی اور قتل کی وارداتوں کو عام کر دیا۔ غنڈہ گردی اس حد تک بڑھ گئی کہ کسی کی عزت محفوظ رہی نہ جان و مال، غرضیکہ دولت حیات انسانی کے لئے قدر اول قرار پا گئی اور اخلاق شرافت راست بازی، پرہیزگاری اور ایثار و قربانی جو انسانی عظمت کے درخشاں مینار ہیں پس پشت ڈال دئے گئے۔

وطن عزیز میں پانچ صد ایکڑ اراضی کے مالک تو کئی جاگیردار ہیں۔ مگر کئی جاگیرداروں نے اس قانونی حد سے بھی زیادہ اراضی مختلف حیلوں بہانوں سے اپنے پاس رکھی ہوئی ہے جو آئے دن مزارعین پر عرصہ حیات تنگ کئے رہتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں غریب مزارعین کھیتوں میں کام کرنے کی بجائے محنت کے دوسرے ذرائع تلاش کرتے ہیں جاگیرداروں کا ظلم انہیں کھیتوں پر ٹکنے نہیں دیتا۔ اور دوسری کوئی مزدوری انہیں ملتی نہیں اور اس طرح بے روزگاروں کی تعداد میں آئے دن اضافہ ہوتا رہتا ہے مملکت خداداد پاکستان سے بے روزگاری ختم کرنے کے لئے درج ذیل تجاویز قابل توجہ ہیں:۔

- مملکت خداداد پاکستان میں اسلام کا عادلانہ اقتصادی نظام رائج کیا جائے زکوٰۃ کی رقم اور فصلات کا عشر اسی طرح وصول کیا جائے۔ جس طرح مالیہ یا حکومت کے دیگر واجبات وصول کئے جاتے ہیں۔
- ملک میں بامقصد تعلیم رائج کی جائے چھٹی جماعت سے دسویں جماعت تک کی کلاسوں میں مختلف پیشوں مثلاً ویلڈنگ، الیکٹرک فٹنگ، پلاسٹک و ربڑ وغیرہ کے کھلونے بنانے کا فن۔ نلیچہ و قالین بافی وغیرہ کی عملی تعلیم دی جائے
- ملک میں افرادی قوت کا بھروسہ کیا جائے۔ دیہی علاقوں میں مرغی فارم، ریشم کے کیڑے پالنے، درخت کاری، پھولوں کے پودے۔ تجارتی مقاصد کے لئے درخت اور پھلدار پودے لگانے کا شعور پیدا کیا جائے اور جزوی بے کاری کو ختم کیا جائے۔
- ملک کے جملہ ایمپلائمنٹ ایکسچینج دفاتر کو بے روزگاری کا سروے کرنے کے بعد منظم کیا جائے۔

(روزنامہ امروز ۲۱ر دسمبر ۱۹۷۵ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رشتہ وناطہ کی مشکلات اور بعض اصولی باتیں

مکرم مولوی قمر الدین صاحب انچارج شعبہ رشتہ ناطہ

مندرجہ بالا عنوان کے ماتحت الفضل ۱۰ اماں (مارچ) کے پرچہ میں میرا ایک مختصر نوٹ شائع ہوا تھا۔ اسی سلسلہ میں چند اور باتیں احباب جماعت کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔

گذشتہ ایام میں بسلسلہ رشتہ وناطہ میں نے مختلف جماعتوں کا دورہ کیا اور حالات کا مطالعہ کیا تو معلوم ہوا کہ بہت سے احباب کو اپنے بچوں کے لئے رشتوں کی ضرورت ہے۔ اور اس سلسلہ میں اگر پوری توجہ اور محنت سے کام لیا جائے۔ تو یقیناً کامیابی ہو سکتی ہے۔

اس ضمن میں یہ ذکر کرنا ضروری ہے کہ بعض احباب اپنے بچوں کے کوائف بتانے کو اپنے وقار کے خلاف سمجھتے ہیں ایسے احباب کو معلوم ہونا چاہیئے کہ مرکز میں رشتہ وناطہ کا دفتر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کی روشنی میں قائم کیا گیا ہے۔ حضور نے فرمایا تھا

"سو تمام جماعت توجہ سے سن لے کہ راستباز کے لئے ان شرائط پر پابند ہونا ضروری ہے۔ اس لئے میں نے انتظام کیا ہے کہ آئندہ خاص میرے ہاتھ میں مستعد اور مخفی طور پر ایک کتاب رہے جس میں اس جماعت کی لڑکیوں اور لڑکوں کے نام لکھے رہیں....

... تو اس صورت میں ان پر لازم ہوگا کہ وہ ہمیں اجازت دیں کہ ہم جماعت میں سے تلاش کریں۔ اور ہر ایک کو تسلی رکھنی چاہیئے کہ ہم والدین کے سچے ہمدرد اور غمخوار کی طرح تلاش کریں گے۔ اور حتی الوسع یہ خیال رکھیں گے کہ وہ لڑکا یا لڑکی جو تلاش کئے جاویں اہل رشتہ کے ہم قوم ہوں یا اگر یہ نہیں تو ایسی قوم میں سے ہوں جو عرف عام کے لحاظ سے باہم رشتے داریاں کر لیتے ہیں۔..

... اس لئے ہمارے مخلصوں پر لازم ہے کہ اپنی اولاد کی ایک فہرست اسماء بقید عمر و قومیت بھیج دیں تا وہ کتاب میں درج ہو جائے" مندرجہ ذیل نمونہ کا لحاظ رہے
نام دختر یا پسر ... نام والد .... نام شہر بقید محلہ ضلع۔ عمر دختر یا پسر۔

(۷ رجون ۱۸۹۸ء)

حضور علیہ السلام کی مندرجہ بالا ہدایات و ارشادات کے ماتحت "مرکزی دفتر رشتہ و ناطہ" کام کرتا ہے اور اس سلسلہ میں سیدنا خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے اہم ارشادات بھی موصول ہوتے رہتے ہیں مگر مرکزی دفتر تبھی کام کر سکتا ہے جب احباب جماعت کی طرف سے تعاون ہو۔ اور وہ قابل شادی لڑکے اور لڑکیوں کی فہرست بھجوائیں۔ نیز ہر جماعت میں حسب ہدایت نظارت علیا سیکرٹری رشتہ ناطہ کے معاملہ میں عام دنیا داروں کا مسلک اختیار نہ کریں۔ بلکہ اسلامی ہدایات کے پیش نظر دینی پہلو کو مقدم کریں اور غیر اسلامی رسوم کی اتباع کو ترک کر کے اس فریضہ کو سرانجام دیں۔ اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا پاکیزہ عہد یاد رکھیں۔ اس طرح بہت سی مشکلات دور ہو جائیں گی۔

قمر الدین مولوی فاضل
انچارج شعبہ رشتہ ناطہ۔

فوجی بھرتی

مورخہ ۲۱/۴/۷۱ بروز بدھ بوقت آٹھ بجے صبح ایوان محمود (خدام الاحمدیہ ہال) ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ ضرور لاویں۔

کم از کم معیار بھرتی

قد:	۵ فٹ ۶ انچ
وزن:	۱۱۳ پونڈ
چھاتی:	۳۰-۳۲ انچ
تعلیم:	پانچ جماعت
عمر:	۱۷ سال سے ۲۰ سال

(ناظر امور عامہ)

مراسلہ نگاروں سے التماس ہے کہ وہ صفحہ کے ایک طرف صاف اور خوشخط لکھا کریں۔ (ادارہ)

بین الجامعی مباحثات میں جامعہ نصرت کی طالبات کا امتیاز

یہ خبر قارئین کرام کے لئے مسرت کا باعث ہوگی کہ جامعہ نصرت کی طالبات نے راولپنڈی کے بین الجامعی انگریزی مباحثات میں ٹرافی حاصل کی ہے اس مباحثہ میں عزیزہ عفت خالق اور عزیزہ رفعت خالق بالترتیب اول اور دوم قرار دی گئیں۔ الحمد للہ۔

راولپنڈی مشاعرے میں عزیزہ مبشرہ غنی نے سوم انعام حاصل کیا ہے۔

ملتان کی بین الجامعی تقریبات میں مشاعرے میں جامعہ نصرت کی طالبات نے ٹرافی حاصل کی ہے۔ عزیزہ امتہ الشکور کو غزل میں اول اور عزیزہ منصورہ فرزانہ کو نظم میں دوم قرار دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں عزیزہ لبنیٰ سعید نے انگریزی مباحثہ میں اول انعام حاصل کیا ثم الحمد للہ۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ جامعہ نصرت کی بیش از پیش ترقیات کے لئے دعا فرماتے رہا کریں۔

(پرنسپل)

ضروری اعلان

راولپنڈی سے لائل پور کے لئے ۲۴ ڈاؤن ریل کار ۲۵-۳-۷۱ سے جاری ہے۔

یہ ریل کار راولپنڈی سے دو بج کر پچپن منٹ پر بعد دوپہر روانہ ہوکر ربوہ دس بج کر پندرہ منٹ پر پہنچے گی اور لائل پور سوا گیارہ بجے شب پہنچے گی۔

واپس لائل پور سے رات تین بج کر پچیس منٹ پر چل کر ربوہ چار بج کر بیس منٹ پر آئے گی اور چار بج کر بائیس منٹ پر روانہ ہو کر راولپنڈی بواسطہ سرگودھا لالہ موسیٰ قبل دوپہر گیارہ بج کر پچپن منٹ پر پہنچے گی۔

(اسٹیشن ماسٹر ربوہ)

سیکرٹریان تحریک جدید سے ایک گزارش

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ۔ تحریک جدید کے ذریعہ بیرونی ممالک میں کام کرنے والے مبلغین کی کارکردگی کی ایک جھلک پیش کرتا ہے آج کل علمی دلیل تو ضروری ہے لیکن عملی دلیل کے متعلق یہ بجا طور پر محسوس کیا جا رہا ہے کہ زیادہ موثر ہے۔

آپ بیرونی ممالک میں جماعت کا تبلیغی تربیتی اور تعلیمی کام نہ صرف جماعت کے دوستوں کے سامنے رکھنے کی کوشش کریں۔ بلکہ غیر از جماعت احباب کو بھی ان مساعی سے باخبر کریں۔

یہ کام ماہنامہ تحریک جدید کی اشاعت کو وسیع سے وسیع تر کرنے سے نہایت احسن طریق پر سرانجام دیا جا سکتا ہے آپ مہربانی فرما کر اپنے حلقہ میں ماہنامہ تحریک جدید کی اشاعت کی توسیع کے لئے کوشش فرمائیں۔ اور عنداللہ ماجور ہوں۔

اپنی کوششوں سے ماہنامہ کے دفتر کو بھی آگاہ کرتے رہیں تو ادارہ کی ممنونیت کا باعث ہوگا۔ اگر آپ کو پرچہ نہیں مل رہا تو ہمیں اطلاع دیں۔

(ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید ربوہ)

بالکل نیا تحفہ
آنکھوں کی خوبصورتی کے لئے
کاجل نور بصر
تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

درخواست دعا

میرے خاوند مکرم مرزا عبدالغنی صاحب ۵ سال سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ انتڑیوں میں زخم ہیں اور چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت عطا فرمائے اور ہماری پریشانیاں دور کرے۔

(سارہ بیگم۔ جی ٹی روڈ۔ شاہدرہ۔ لاہور)

میں اپنا
اخلاقی فرض
سمجھتا ہوں کہ آپ کی مجوزہ ریسرچ کار ایجاد "پائلز کیور" پر دلی مبارکباد پیش کروں: جناب چوہدری نذیر احمد صاحب پروپرائٹر آٹو سپیڈ میکلوڈ روڈ بواسیر کی مشہور دوا "پائلز کیور" کے ذریعہ اس مرض سے مکمل شفا پانے کے بعد مزید لکھتے ہیں کہ:- "یہ اس مرض کی انتہائی کامیاب دوا ہے جس سے لاکھوں دکھی انسان استفادہ کریں گے میں تقریباً ۲۰ سال سے اسی موذی مرض میں مبتلا تھا۔ اب ایسا محسوس کرتا ہوں کہ اس نام کی کوئی مرض ہی نہیں" قیمت فی کورس -/۱
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار۔ ربوہ

عطیہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کیلئے ضروری اعلان

دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ہدایت کے مطابق مخلص احباب کے اسم وار عطیہ کی فہرست تیار کر رہا ہے۔ اس سلسلہ میں دفتر کے ریکارڈ کے مطابق فہرست مرتب کر کے مقامی جماعتوں کے سیکرٹری صاحبان فاؤنڈیشن کو بھجوائی گئی ہیں۔ جہاں سیکرٹریان فاؤنڈیشن مقرر ہیں۔ وہاں کے سیکرٹریان مال یا صدر صاحبان کو یہ فہرستیں بھجوائی گئی ہیں تا وہ تصدیق کر کے واپس بھجوائیں۔

چونکہ بہت سے دوست ایسے ہیں جنہوں نے اپنا عطیہ ایک سے زیادہ جگہوں پر ادا کیا ہے۔ اس لئے ایسے دوستوں کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنی موجودہ جماعت کے عہدیدار متعلقہ کو نوٹ کروا دیں کہ موجودہ جماعت کے علاوہ انہوں نے اور کون کونسی جماعتوں میں کتنی کتنی رقم ادا کی ہے تاکہ وہ فہرستیں واپس بھجواتے وقت یہ نوٹ بھی دے سکیں اور تا دفتر ہذا ضروری جائزہ لینے کے بعد ہر ایسے دوست کی ادا کردہ کل رقم کو یکجا کر کے فہرست میں نوٹ کر سکے۔

دفتر ہذا کی طرف سے جن عہدیداران کو یہ فہرستیں تصدیق کی غرض سے بھجوائی گئی ہیں۔ وہ براہ مہربانی یہ فہرستیں اپنی تصدیق یا رپورٹ کے ساتھ جلد دفتر ہذا میں واپس بھجوا کر ممنون فرماویں۔

۳۔ جن جماعتوں نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی رسید بکیں ابھی تک واپس نہیں بھجوائیں وہ یہ رسید بکیں جلد واپس بھجوا کر ممنون فرماویں۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

بقایا جات کی وصول شدہ رقم فوری طور پر جمع کرائیں

یہ امر نہایت ضروری ہے کہ ۱۹۷۰ء کی وصول شدہ رقوم جو موجودہ سال میں جمع ہو رہی ہیں۔ ساتھ کے ساتھ پوری تفصیل کے ساتھ مرکز میں بحساب وقف جدید جمع ہوتی رہیں۔ تاکہ حساب باقاعدہ رہے۔ اور نام بنام بروقت اندراجات میں کوئی رخنہ پیدا نہ ہو

پس سیکرٹریان مال یا محاسب صاحبان جب مرکزی رقوم بھجیں تو ناظم مال وقف جدید کو لکھیں کہ انہوں نے فلاں تاریخ کو۔ افسر صاحب خزانہ کے پاس اتنی اتنی رقم بھیجی ہے جس میں یہ واضح ہو کہ ۱۹۷۰ء کا بقایا کتنا ہے۔ اور سال رواں کا کتنا چندہ ہے۔ (ناظم مال وقف جدید)

قائدین و ناظمین اطفال متوجہ ہوں

اطفال کو سالانہ مرکزی امتحانات کی تیاری کروائیں۔ نصاب "کامیابی کی راہیں" فیما مرکز سے طلب کریں

۲ "یاد رکھنے کی باتیں" کتابچہ تمام اطفال کو زبانی یاد کروائیں۔ اس کا امتحان بھی سال کے آخر میں کسی وقت ہوگا۔ اس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق ۱۰۰ نمبر لینے والے اطفال ہی کامیاب قرار دیئے جائیں گے۔ رسالہ کی قیمت ۴۰ پیسے ہے۔

سال کا کافی حصہ گزر چکا ہے اس بارہ میں مزید تاخیر نہیں ہونی چاہیئے جزاکم اللہ تعالیٰ۔
(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

خاکسار کے نانا جان اور نانی جان دونوں بیمار ہیں تمام بہن بھائیوں سے ان کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ (صادقہ پروین بنت نذیر احمد سیالکوٹی ربوہ)

۲ عزیزم سید تنشیر احمد صاحب بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں احباب دعا فرمادیں کہ خدا تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا فرمائے (سیدہ شاہ میر احمد اشرف دار الضیافت ربوہ)

چندہ سائنس بلاک جامعہ نصرت ربوہ

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر مدظلہا العالی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آج سے تین سال قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت اور منظوری سے سائنس بلاک کا چندہ شروع کیا گیا۔ الحمد للہ کہ سائنس بلاک کی عمارت قریباً مکمل ہو چکی ہیں رقم لجنہ اماء اللہ نے قرض لے کر ادا کی ہے۔ اس وقت تک کل چندہ سائنس بلاک کا ۴۵۰۰۰/۰ ہوا ہے حالانکہ کل کا نصف خرچ یعنی پچھتر ہزار روپے جمع کرنے کی ذمہ داری حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مستورات پر ڈالی تھی ہم نے ابھی تیس ہزار روپے اور جمع کرنے ہیں اگر ایک سو عورتیں تین تین سو روپے ادا کر دیں اور یہ ساری رقم بہت جلد ادا ہو جاتی ہے پس تمام لجنات اپنی جگہ پر جائزہ لے کر ایسی بہنوں کے پتے مجھے ارسال کریں جو تین سو روپے دے سکتی ہیں تا میں ان کو براہ راست اس چندہ میں شمولیت کی تحریک کروں۔ اور اس سلسلہ میں وہ خود بھی کوشش کریں اور جو بہنیں میرا یہ اعلان پڑھیں وہ ضرور اس تحریک میں حصہ لیں۔ ۳۰۰ تک چندہ دینے والی بہنوں کے نام بلاک پر کندہ کروائے جائیں گے انشاء اللہ۔ جن کو پڑھ کر ہمیشہ ان کے لئے دعا کی تحریک اس ادارہ میں پڑھنے والی بچیوں کو ہوتی رہے گی۔

میرے گزشتہ اعلان کے بعد مندرجہ ذیل کی طرف سے چندہ آیا ہے۔

محترمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر خان علی صاحب لاہور	۵۰/- قسط ۱۲
" سکینۃ النساء بنت حکیم غلام نبی صاحب مرحوم نواں کوٹ لاہور	۳۰۰/-
" رضیہ ناصرہ صاحبہ مردان : ۲۳۰/۰ ان کا ۳۰۰/۰ کا وعدہ پورا ہو چکا ہے	
" امۃ الحفیظ صاحبہ نصرت بنت عبد الحفیظ صاحب چک ۹۲/۱۲-ایل ضلع ساہیوال	۳۱۳/-
لجنہ دار الرحمت شرقی ب ربوہ	۳۵/
لجنہ اماء اللہ دار الرحمت وسطی الف	۹/-
" " باب الابواب	۴۳/۵۰
" " عنایت پور بھٹیاں ضلع جھنگ	۴۴/-
" " حیدر آباد سندھ	۲۰/-
" " گوکھووال ۱۳۱ ضلع لائل پور	۱۰/-
" " بورے والہ ضلع ملتان	۹/۲۵
" " چک ۹۸ ج ب ضلع لائل پور	۲۳/-

ضروری اعلان

راولپنڈی سے لائل پور کے لئے ۴۲ ڈاؤن ریل کار ۲۵-۳-۷۱ سے جاری ہے۔ یہ ریل کار راولپنڈی سے دو بج کر پچپن (۲.۵۵) منٹ پر بعد دوپہر روانہ ہو کر ربوہ شام دس بج کر پندرہ منٹ (۱۰.۱۵) پر پہنچے گی اور لائل پور سوا گیارہ بجے (۱۱.۱۵) شب پہنچے گی۔

واپسی لائل پور سے رات تین بج کر پچیس منٹ (۳.۲۵) پر چل کر ربوہ چار بج کر بیس منٹ (۴.۲۰) پر آئے گی اور چار بج کر بائیس منٹ (۴.۲۲) پر روانہ ہو کر راولپنڈی براستہ سرگودھا۔ لالہ موسیٰ گیارہ بج کر پچپن (۱۱.۵۵) پر پہنچے گی۔
(اسٹیشن ماسٹر ربوہ)

نمایاں کامیابی

خاکسار کی لڑکی عزیزہ امۃ الحفیظ عابدہ زبیری لیکچرار (ریاضی) جامعہ نصرت ربوہ نے امسال خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایم ایس سی (ریاضی) کا فائنل امتحان پنجاب یونیورسٹی سے ۷۰۰ نمبر حاصل کر کے اعلیٰ فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا ہے اور لڑکیوں میں سیکنڈ پوزیشن حاصل کی ہے الحمد للہ علیٰ ذالک۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو سلسلہ اور ہمارے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے زیادہ سے زیادہ بابرکت فرمائے آمین۔ (صوفی خدا بخش عبد زیروی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک جامع دُعا جسے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم بڑی کثرت سے پڑھا کرتے تھے

ہم پر کوئی ساعت ایسی نہ آئے جو بُری ہو اور آگ کا عذاب ہمارے قریب نہ پہنچے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ البقرہ کی آیت وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ کی تفسیر کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں:۔

"پھر فرمایا وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً آخرت میں بھی ہمیں وہ چیز دے جو حسنہ ہو یعنی وہ بھی ظاہر و باطن میں ہمارے لئے اچھی ہو۔ ممکن ہے کوئی کہے کہ آخرت میں تو ہر چیز اچھی ہوتی ہے وہاں کی چیزوں کے لئے حسنہ کا لفظ کیوں استعمال کیا گیا ہے۔ سو یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ بات غلط ہے۔ آخرت میں بھی بعض چیزیں ایسی ہیں جو باطن میں اچھی ہیں۔ مگر ظاہر میں بُری ہیں۔ مثلاً دوزخ ہے۔ قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ دوزخ انسان کی اصلاح کا ذریعہ ہے پس ایک لحاظ سے وہ اچھی چیز ہے مگر ایک لحاظ سے وہ بری بھی ہے۔ پس جب آخرت کے لئے خدا تعالیٰ نے حسنہ کا لفظ رکھا تو اس لئے کہ تم یہ دُعا کرو کہ الٰہی ہماری اصلاح دوزخ سے نہ ہو۔ بلکہ تیرے فضل سے ہو۔ اور آخرت میں ہمیں وہ چیز نہ دیجیو جو صرف باطن میں ہی اچھی ہو۔ جیسے دوزخ باطن میں اچھا ہے کہ اس سے خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے مگر ظاہر میں بُرا ہے کیونکہ وہ عذاب ہے۔ آخرت میں حسنہ صرف جنت ہے جس کا ظاہر بھی اچھا ہے اور جس کا باطن بھی اچھا ہے۔

پھر فرمایا

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ہم کو عذاب نار سے بچا۔ اس سے مراد وہی عذاب نار نہیں جو مرنے کے بعد ملے گا یہ عذاب نار دُنیا کے ساتھ بھی تعلق رکھتا ہے کیونکہ دُنیا اور آخرت دونوں کے ساتھ تعلق رکھنے والی دعاؤں کے بعد وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ کہا گیا ہے۔ پس

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

کے معنے یہ ہیں کہ ہمیں دُنیا کے عذاب نار سے بھی بچا اور آخرت کے عذاب نار سے بھی محفوظ رکھ۔ ہم دیکھتے ہیں دُنیا میں کئی لوگ عذاب نار میں گرفتار ہوتے ہیں انہیں کئی قسم کے دُکھ ہوتے ہیں۔ تکلیفیں ہوتی ہیں حسرتیں ہوتی ہیں۔ قسم قسم کے مصائب ہوتے ہیں۔ مگر جب انسان اللہ تعالیٰ کے حضور دُعا کرتا ہے اور اس سے کہتا ہے کہ خدایا مجھے عذاب نار سے بچا تو خدا تعالیٰ اُسے اس عذاب سے بچا لیتا ہے تب وہ چیزیں جو پہلے اُس کے لئے نار تھیں جنت بن جاتی ہیں۔

اسی طرح اس سے مُراد آخرت کا عذاب بھی ہے جس سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو یہ دعا سکھلائی ہے لبظاہر یہ ایک مختصر سی دُعا ہے مگر بڑی جامع اور وسیع دعا ہے۔

عَذَابَ النَّارِ کے لحاظ سے دُنیا کی لڑائی بھی مراد لی جاسکتی ہے۔ کیونکہ لڑائی بھی آگ کا ہی عذاب ہے پس جو شخص یہ دُعا کرے گا کہ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ وہ گویا خدا تعالیٰ کے بیان فرمودہ الفاظ میں یہ دُعا کرے گا۔ کہ الٰہی دُنیا میں مجھ پر کوئی ساعت ایسی نہ آئے جو بُری ہو لڑائی مجھ سے دُور رہے اور یہ آگ کا عذاب میرے قریب نہ پہنچے۔

اگر کوئی سپاہی لڑائی میں شامل ہو اور وہ یہ دعا کرے تو اس کی دُعا کے یہ معنے ہوں گے کہ اس لڑائی کے بد اثرات سے مجھے بچا۔ بندوق کی گولی آئے تو وہ مس کر جائے میرے دائیں نکل جائے یا بائیں نکل جائے اوپر نکل جائے یا نیچے نکل جائے بہر حال وہ مجھے نہ لگے۔ اور میں اس سے محفوظ رہوں۔ پس یہ ایک جامع دعا ہے جو اسلام نے سکھائی ہے۔ اور جسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بڑی کثرت سے پڑھا کرتے تھے"

(تفسیر کبیر سورۃ البقرہ ص۴۴۶)

چندہ جلسہ سالانہ لازمی ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں:۔

"جہاں تک مجھے علم ہے چندہ جلسہ سالانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے ہی مشروع ہے۔ بعض دوستوں نے غلطی سے یہ سمجھا ہے کہ یہ چندہ عام کا ہی ایک حصہ ہے جسے الگ کر دیا گیا ہے حالانکہ مجھے ایک مثال بھی ایسی یاد نہیں کہ جب چندہ جلسہ سالانہ کے لئے الگ تحریک نہ کی گئی ہو۔ تو یہ چندہ نہایت ہی پرانے چندوں میں سے ہے۔۔۔ پس جہاں میں سب کمیٹی کی یہ تجویز منظور کرتا ہوں کہ آئندہ چندہ جلسہ سالانہ لازمی ہوگا۔ وہاں بجائے پندرہ فیصدی کے میں دس فیصدی مقرر کرتا ہوں مگر دس فیصد کا چندہ کا یہ مطلب نہیں کہ جو پندرہ فی صدی دے سکتا ہو وہ بھی نہ دے۔ جو شخص پندرہ فیصدی چندہ دیتا ہے اس کا خدا کے پاس اجر ہے ۔۔۔ ۔۔۔

لیکن وہ لوگ جو دس فیصدی چندہ نہیں دیتے انہیں ہم مجبور کریں گے کہ وہ دس فیصدی ضرور دیں" (رپورٹ شوریٰ ۱۹۳۷ء)

چندہ عام/حصہ آمد کی ادائیگی کے ساتھ چندہ جلسہ سالانہ بھی سو فیصد ادا فرمائیے

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

عہدیداران انصار اللہ کے انتخابات

خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت سی مجالس انصار اللہ کے زعماء/زعما اعلیٰ کے سہ سالہ انتخابات مکمل ہو کر دفتر میں پہنچ چکے ہیں۔ اور صدر محترم سے منظوری حاصل کر کے مجالس کو اطلاع کر دی گئی ہے لیکن ابھی کئی مجالس ایسی ہیں جہاں پر انتخابات نہیں ہوئے اس سے کام میں تاخیر ہو رہی ہے۔ صدر محترم نے ارشاد فرمایا ہے کہ تمام مجالس کے انتخابات ماہ امان/مارچ تک مکمل ہو جانے چاہئیں۔ تمام امراء/صدر اصحاب اور ناظمین اضلاع انصار اللہ سے درخواست ہے کہ وہ انتخابات انصار اللہ کی تکمیل کی طرف فوری توجہ دیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ہفتہ اصلاح و ارشاد کیلئے تجاویز

قیادت اصلاح و ارشاد کے زیر انتظام ماہ اگست میں ہفتہ اصلاح و ارشاد منانے کا پروگرام ہے۔ اس کو زیادہ کامیاب بنانے کے لئے انصار بھائیوں سے اور زعماء انصار اللہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنی تجاویز ۳۰ اپریل ۱۹۷۱ء تک قائد اصلاح و ارشاد انصار اللہ مرکزیہ ربوہ کو بھجوادیں۔

(قائد اصلاح و ارشاد۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴